بسم الله الرحمن الرحیم

اداریہ

مجلة معهد الامام الشاطبی للدراسات القرآنیة

گذشتہ شمارہ کے ان صفحات میں اشاعت قرآن کے عظیم ادارہ مجمع الملک فهد لطباعة المصحف الشریف، مدینہ منورہ سے شائع ہونے والے قرآنیات کے اختصاصی مجلّہ مجلة البحوث والدراسات القرآنیة کا تعارف پیش کیا گیا تھا۔ عالم عرب میں اس مجلّہ کو قرآنیات کے میدان میں اولیت کا امتیاز حاصل ہے اس لئے کہ عربی زبان میں اس موضوع پر یہ پہلا اختصاصی رسالہ ہے۔ ہمیں بڑی خوشی ہے کہ آج ہم سرزمین حجاز سے شائع ہونے والے قرآنیات کے ایک اور اختصاصی مجلّہ کا تعارف کرا رہے ہیں۔ یہ مجلّہ مجلة معهد الامام الشاطبی للدراسات القرآنیة کے نام سے 'معهد الامام الشاطبی' جدہ کے مرکز الدراسات والمعلومات القرآنیة سے شائع ہونا شروع ہوا ہے۔ اس کی پہلی اشاعت ہمارے پیش نظر ہے جس کے سرورق پر ربیع الآخر ۱۴۲۷ھ اور مئی ۲۰۰۶ء کی تاریخ درج ہے۔ اس طرح یہ مجلّہ اول الذکر مجلّہ کے تقریباً چار مہینے بعد منظر عام پر آیا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اس مجلّہ کی اشاعت سے قرآنیات کے میدان میں اختصاصی مجلّات کی اشاعت کی روایت مضبوط ہوگی اور عالم اسلام کے گوشے گوشے سے اس طرح کے رسائل کا اجراء عمل میں آئے گا۔

بدقسمتی سے اس وقیع اور ضخیم مجلّہ میں معهد الامام الشاطبی اور اس کے تحت چلنے والے مرکز الدراسات والمعلومات القرآنیة کا کوئی مفصل تعارف دستیاب نہیں ہے۔ مجلّہ میں فراہم کردہ مختصر معلومات کی روشنی میں صرف اس قدر اندازہ ہوتا ہے کہ یہ وزارة الشئون الاسلامیة والاوقاف والدعوة والارشاد کی زیرنگرانی چلنے والی

الجمعية الخيرية لتحفيظ القرآن الكريم کی مملکت میں پھیلی ہوئی شاخوں میں سے جدہ میں قائم ایک شاخ ہے۔

جسد ملی کی حیات و بقاء کے لئے قرآن بمنزلہ روح، اس کے روحانی اور دینی تشخص کا سرچشمہ اور اس عالم کون و مکان میں پائے جانے والے ہر خیر کا منبع و مصدر ہے۔ قرآن کریم کی اسی اساسی اہمیت اور عالم انسانیت کی صلاح و فلاح کے لئے اس کی رہنمائی کی ناگزیر ضرورت کی وجہ سے سرور کائنات حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ خيركم من تعلم القرآن وعلمه (تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو خود قرآن کو سیکھے اور دوسروں کو سکھائے) لہذا سب سے بہتر عمل قرآنی تعلیمات سے واقفیت حاصل کرنا اور دوسروں کو اس کی طرف بلانا ہے۔ اسی اور صرف اسی کے ذریعہ امت کے جسد نیم جان کا درماں ہوسکتا ہے اور اس کو حیات نو او رنشاط تازہ سے ہم کنار کیا جاسکتا ہے۔ معہد امام شاطبی کے ڈائرکٹر ڈاکٹر نوح بن یحیٰ شہری کہتے ہیں کہ انہی اہداف و مقاصد کے حصول کے لئے اس مجلّہ کا اجراء عمل میں آیا ہے۔ اس کے علمی مقاصد میں قرآنیات کے میدان میں علمی بحث وتحقیق کی حوصلہ افزائی کو اولیت دی گئی ہے۔ اسی کے ساتھ قرآنیات کے موضوع سے تعلق رکھنے والے مخطوطات کی بازیافت اور تدوین وتحقیق کے بعد اس عظیم ملی سرمایہ کی اشاعت، قرآنی علوم کے میدان میں کام کرنے والوں کے درمیان تعاون کا اہتمام، انٹرنیٹ اور دوسرے ذرائع ابلاغ کے ذریعہ ان مقاصد کی توسیع اور اس میدان میں مصروف کار افراد کے درمیان ہم آہنگی اور بہتر تعلقات کی افزائش جیسے امور اس کے اہداف اور سرگرمیوں میں شامل ہیں۔ اس مجلّہ کا دورانیہ بھی ششماہی ہے اور آخر میں مقالات کا مختصر انگریزی خلاصہ بھی شامل اشاعت ہے۔ یہ مجلّہ ۴۹۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ ۱۴ صفحات کا انگریزی خلاصہ اس کے علاوہ ہے۔ کاغذ اور کتابت نہایت اعلیٰ اور معیاری ہے۔

اس وقیع مجلّہ کے رئیس التحریر پروفیسر ڈاکٹر سلیمان بن ابراہیم العاید ہیں۔ مدیر التحریر ڈاکٹر خالد بن یوسف الواصل ہیں۔ مجلس مشاورت دس اسکالرس پر مشتمل ہے جو سعودی عرب کے مختلف اعلی علمی اداروں اور جامعات سے وابستہ ہیں۔ ان میں سے

صرف ایک اسکالر پروفیسر ڈاکٹر غانم قدوری الحمد کا تعلق تکریت، عراق سے ہے۔ محتویات میں پہلے معالی الشیخ صالح بن عبدالعزیز آل الشیخ، وزیر الشئون الاسلامیۃ والاوقاف والدعوۃ والارشاد، رئیس التحریر پروفیسر ڈاکٹر سلیمان بن ابراہیم العاید اور معہد الامام الشاطبی کے ڈائرکٹر ڈاکٹر نوح بن یحییٰ الشہری کے پیغامات شامل اشاعت ہیں۔

مجلّہ پانچ سکشن میں منقسم ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے۔

۱- البحوث والدراسات

اس سکشن میں درج ذیل چھ مقالات شامل ہیں۔

☆تاملات قرآنية: من نبا موسى و فرعون
ڈاکٹر احمد بن عبداللہ العمادی الزہرانی

☆علوم القرآن: تاریخه ...... تصنیف انواعه
ڈاکٹر مساعد بن سلیمان بن ناصر الطیار

☆التفسير الاذاعي للقرآن الكريم
عبدالعزیز بن عبدالرحمان الضامر

☆نظرات في بعض ما انحذف- حشوا من الالفات
ڈاکٹر عبدالرحیم بن عبدالسلام نبولسی

☆توجيه الامام ابن قيم رحمه الله للقراء ات القرآنية
ڈاکٹر عبدالعزیز بن حمید الجہنی

☆(كيف) الاستفهامية في الدراسات النحوية و اوجه اعرابها في القرآن الكريم
ڈاکٹر احمد بن محمد بن احمد القرشی الہاشمی

۲- النصوص المحققه

الالفات و معرفة اصولها لابي عمرو الداني
تحقیق: پروفیسر ڈاکٹر غانم قدوری الحمد

۳- الفهارس والكشّافات:

كشّاف المقالات والبحوث القرآنية في المجلات السعوديه المحكّمة خلال المدة (۱۳۸۸ - ۱۴۲۵ھ)۔

اعداد: ڈاکٹر خالد بن یوسف بن عمر الواصل

۴- التقارير

☆موتمر اعجاز القرآن بجامعة الزرقاء بالاردن

☆الملتقى الثاني للجمعيات الخيرية لتحفيظ القرآن الكريم بالمملكة العربية السعودية

۵- الملخصات باللغة الإنجليزية

اس تفصیل سے اس مجلّہ کے علمی اور تحقیقی معیار و مرتبہ کا کسی قدر اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

ہم نہایت مسرت سے اس مجلّہ کا استقبال کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ یہ اور اس نوع کے دوسرے رسائل اور مجلّات ایک عظیم اور ہمہ گیر علمی تحریک کا مقدمة الجیش ثابت ہوں جس کے زیر اثر دنیا کے مختلف خطوں میں رہنے بسنے والے انسانوں تک قرآنی پیغام پہونچانے کی راہ ہموار ہو اور امت مسلمہ کے لئے اس فرض منصبی کی ادائیگی کے اسباب و وسائل فراہم ہوں۔ آمین

۲۵ جولائی ۲۰۰۷ء